نوٹس

21

ووکیشنل کردار نباہنے کی تیاری

آج کی دنیا میں بے پناہ مسابقت یا مقابلہ آرائی ہے۔ ہمارا روز مرہ کا مشاہدہ ہے کہ بازار میں نئے نئے مواقع پیدا ہورہے ہیں۔ اگر ان مقابلوں اور مواقع سے موازنہ کریں تو ووکیشنل انتخاب اور ایسے ہی ووکیشنل کردار کی تیاری کی ضرورت زندگی کے شروعاتی دور میں ہی محسوس ہونے لگتی ہے۔ پچھلی صدی کے آغاز میں بہت سے ماہرین کی یہ رائے تھی کہ ہر ایک طالب علم کے لیے کسی پیشہ کی مناسب طور پر منصوبہ بندی ضروری ہے۔ ووکیشن کا انتخاب صرف یہی طے کرنا نہیں ہے کہ آپ کو کیا کرنا ہے۔ صرف نوکری یا ملازمت تلاش کر لینے کے مقابلے ووکیشن کا انتخاب زیادہ بہتر بات ہے۔

مقاصد

اس سبق کے مطالعے کے بعد آپ:

- خود کو کسی ووکیشنل کردار کے لیے تیاری کی ضرورت بیان کر سکیں گے؛
- مختلف تصورات جیسے کیریر، ووکیشن اور مشغلہ کی وضاحت کر سکیں گے؛
- کسی ووکیشن کے لیے عمومی ضروریات اور شرائط کو بیان کر سکیں گے؛ اور
- کیریر کے انتخاب اور اس سے وابستہ مسائل اور امکانات کی وضاحت کر سکیں گے۔

21.1 پیشہ ورانہ کردار کے معنی

اصطلاح 'ووکیشن' کا مطلب ہے، کام کاج کی دنیا اور مشغلوں کے مواقع۔ اب کئی دہائیوں سے کیریئر کے انتخابات کے مفہوم میں نوکری یا کام ہی نہیں، بلکہ کام یا نوکری کی تلاش میں لگے لوگ شامل ہو گئے ہیں۔ اس طرح اب اصطلاح 'مشغلہ' کے انتخاب اور ووکیشنل انتخاب کی جگہ کیریئر کے انتخاب نے لے لی ہے۔

نوٹس

21.2 صحیح ووکیشن کے لیے تیاری کی ضرورت

ہم میں سے بیشتر لوگ ووکیشن کا انتخاب اکثر اپنے والدین، دوست احباب اور سوسائٹی سے سنی سنائی باتوں کی بنیاد پر کرتے ہیں، یا پھر ان باتوں پر انتخاب کی بنیاد رکھتے ہیں، جو ہم رسالوں وغیرہ میں پڑھتے یا ٹی وی پر دیکھتے ہیں۔ اس محدود مفہوم کی بنیاد پر ہمیں یہ گمان ہوجاتا ہے کہ ''ہمیں معلوم ہے کہ کام کیا ہے'' اور پھر ہم یہ ظاہر کرتے ہیں کہ کام کے مسائل کیا ہیں۔ اگر کسی ووکیشن کو منتخب کر لینے کے بعد ہمیں اس حقیقت کا احساس ہوتا ہے کہ ہماری اہلیت اور استعداد اس ووکیشن سے میل نہیں کھاتی، یا ہم اس کام کے لیے موزوں نہیں ہیں، تو ہمارا پیسہ اور وقت وغیرہ برباد ہوجاتا ہے۔ اس لیے بہت ضروری یہ امر ہے کہ ہم خود کو تیار کریں اور صحیح ووکیشن کا انتخاب کریں۔ کسی مناسب اسٹریم آف ایجوکیشن کا انتخاب ایک ایسا عمل ہے، جس کے لیے ایک سنجیدہ فکر کی ضرورت ہے۔ درحقیقت صحیح اسٹریم آف ایجوکیشن میں داخلہ سے ہی انتخابی عمل شروع ہوجاتا ہے۔ جب ہم تعلیم کے کسی خاص شعبے کا انتخاب کر لیتے ہیں تو ہم عام تعلیم سے، خصوصی تربیت کی طرف قدم رکھتے ہیں۔ اس طرح طلبا کے سامنے دو اختیاری مشقیں ہوتی ہیں۔ عام تعلیم کا مقصد طلبا کو، لکھنے پڑھنے اور فزیکل، سوشل، کلچرل، ماحولیاتی اقدار اور تحریکات سے بہرہ ور کراتا ہے۔ جبکہ کسی پیشہ ورانہ کورس، اعلیٰ تعلیم یا خصوصی ٹریننگ کورسز میں داخلہ کی سطح، سیکنڈری یا سینئر سیکنڈری کلاس کے بعد ہوتی ہے۔

متن پر مبنی سوال 21.1

1۔ صحیح ووکیشن کے انتخاب کے لیے لازمی دو اختیاری مشقوں کی نشاندہی کیجیے۔

21.3 خصوصی ٹریننگ

موجودہ زمانے میں ہندوستان کے اندر تعلیم بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ پڑھے لکھے یا تعلیم یافتہ لوگوں کی تعداد میں اضافہ نے ملک کے اندر روزگار کے مواقع میں ایک اتھل پتھل سی مچادی ہے اور اعلیٰ تعلیم میں ناکام ہونے والوں کی تعداد میں ہر سال اضافہ ہو رہا ہے۔ اسی بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے خصوصی تربیت کی ضرورت محسوس کی گئی ہے، کیونکہ ہم کو مختلف کاموں اور زندگی کے مختلف شعبوں میں باصلاحیت افراد کی آج بھی ضرورت ہے۔

جو طلباء کسی خاص پیشہ یا پیشہ ورانہ کام میں دلچسپی رکھتے ہیں، ان کو مختلف قسم کی خصوصی ٹریننگ کی

نوٹس

ضرورت ہوتی ہے۔ آپ یہ بھی جاننا چاہیں گے کہ خصوصی ٹریننگ کے لیے مطلوب ادارے کہاں کہاں اور کون کون سے ہیں۔ ایسے ہی کچھ اداروں کے بارے میں معلومات ذیل میں فراہم کی گئی ہے۔

1۔ **پروفیشنل کورسز:** یہ ادارے میڈیکل، انجینئرنگ، مینجمنٹ، انفارمیشن ٹیکنولوجی اور قانون وغیرہ جیسے خصوصی شعبوں میں طلبا کو تیار کرنے کے لیے گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سطح پر اعلیٰ تعلیم مہیا کراتے ہیں۔

2۔ **پولی ٹیکنک:** یہ ادارے جونیئر انجینئر، ڈرافٹس مین اور دیگر تکنیکی اسٹاف، جیسے ذیلی پروفیشنوں اور ٹیکنیشوں کے تیار کرنے کے لیے طلبا کو تکنیکی تعلیم اور تربیت مہیا کراتے ہیں۔

3۔ **کمرشیل ادارے:** یہ ادارے ٹائپنگ، شارٹ ہینڈ، حسابداری اور فائل مینجمنٹ جیسے کورسز کے لیے طلبا کو تربیت مہیا کراتے ہیں۔

4۔ **کرافٹ ٹریننگ اسکول:** سلائی بنائی، لباس سازی، دستی صنائع اور لکڑی کے نقش و نگار وغیرہ جیسے کرافٹس کے لیے ٹریننگ اسکولوں کا مطالبہ پچھلے کچھ سالوں سے بڑھتا جارہا ہے۔

5۔ **خصوصی ادارے:** آج کل نوجوان نسل فلم اور ٹیلی ویژن، مرچنٹ نیوی، ہوٹل مینجمنٹ اور فیشن ٹیکنولوجی وغیرہ جیسے خصوصی اداروں کی طرف بھی بڑی رغبت رکھتی ہے۔

6۔ **مراسلاتی ادارے:** جو طلبا کسی سبب سے ریگولر کورس میں داخلہ نہیں لے پاتے، ان کو یہ سہولت دستیاب ہوتی ہے کہ وہ فاصلاتی کورسز کے ذریعہ اپنی تعلیم جاری رکھ سکتے ہیں۔ وہ گھر بیٹھے یا اپنے کام کاج کے ساتھ ساتھ تعلیم بھی جاری رکھ سکتے ہیں۔ اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی (IGNOU)، انا ملائی یونیورسٹی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، اسکول آف اوپن لرننگ، دہلی یونیورسٹی وغیرہ ایسے ادارے ہیں، جو فاصلاتی طریقے پر تعلیم دیتے ہیں۔ آپ کو جو درسی مواد فراہم کیا جاتا ہے، وہ بھی فاصلاتی طریقے (Distance mode) سے ہوتا ہے۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ (NIOS) بھی آپ کو درسی و تعلیمی مواد فراہم کرتا ہے۔

متن پر مبنی سوال 21.2

1۔ خصوصی اداروں کا کیا مقصد ہے؟

نوٹس

21.4 کیریئر، ووکیشن اور پیشہ کے تصورات

تاریخ کے جھروکہ سے نظر ڈالیں تو کیریئر کے مفہوم کو کئی لفظوں، جیسے ووکیشن اور پیشہ وغیرہ سے ظاہر کیا جاتا تھا، لیکن لفظ کیریئر ایک جدید تر اور ایک زیادہ جامع اصطلاح ہے۔ کیریئر، پیشہ سے زیادہ وسیع لفظ ہے۔ کیریئر کا مطلب ہے زندگی کی تشکیل کرنے والے واقعات و حالات کا سلسلہ۔ اس میں پیشوں کے ساتھ ساتھ زندگی کے دیگر کردار بھی شامل ہیں، جن سے کام کاج سے متعلق انسان کی ذمہ داریوں کا پتہ چلتا ہے۔ پیشہ مختلف اداروں میں یکساں قسم کے کاموں کا ایک گروپ ہے۔ اس کام سے مختلف ہے، جو کسی ایک ہی کارخانہ، ادارے کاروبار یا کسی اور کام کاج کی جگہ پر ایک جیسی حیثیت کے کاموں کے گروپ کے لیے بولا جاتا ہے۔ ووکیشن بھی ایک پیشہ ہے، چاہے وہ ووکیشن، پروفیشنل ہو، یا رضا کارانہ۔ یعنی چاہے اس کو حصول آمدنی سے ہٹ کر کسی اور جذبۂ خیر وایثار کے تحت کیا جائے، جس کو ووکیشن کا ایک ثانوی پہلو سمجھا جاتا ہے۔ بھلے ہی یہ زیادہ منفعت بخش ہو۔ ووکیشن کو کسی محنت کش کی نفسیاتی ضرورت کی تکمیل بھی کہا جاسکتا ہے۔ اصطلاح ووکیشن کا استعمال کسی ایسے پیشے کے لیے بھی کہا جاسکتا ہے، جس کے لیے کوئی شخص خاص خداداد اہلیت کا حامل ہو۔ اس اصطلاح میں یہ مفہوم بھی شامل ہے کہ کوئی محنت کش اس کے لیے خصوصی دلچسپی رکھتا ہے۔

21.5 ووکیشن کی عمومی شرائط

کام کاج، کی دنیا کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ ’’کام کاج‘‘ کی دنیا میں پیشوں کی لا محدود تعداد ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ ٹیچر بننا چاہتے ہیں، تو آپ کو یہ بات واضح ہونی چاہیے کہ خود ٹیچنگ پروفیشن بہت سی اقسام پر مشتمل ہے، جن میں مختلف سطحوں پر مختلف تعلیمی لیاقتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہر کام (یا نوکری) کے لیے کچھ ضروری شرائط ہوتی ہیں۔ یہ شرائط درج ذیل امور پر مشتمل ہوسکتی ہیں:

(i) عمر کی شرط، (ii) جنس کی شرط، (iii) شہریت کی شرط، (iv) جسمانی لیاقت کی شرط (خاص طور پر مسلّح افواج کے لیے)، (v) شخصیت کی شرط، (vi) تعلیم اور تربیت سے متعلق شرائط، (vii) تجربہ کی شرط، (viii) قانونی شرائط اور (ix) لائسنس سے متعلق شرائط۔

مذکورہ بالا شرائط سب قسم کے کاموں کے لیے یکساں نہیں ہوسکتیں۔ مثال کے طور پر مسلّح افواج کے لیے جسمانی لیاقت کی شرط پر بہت سختی سے عمل ہوگا، جبکہ ایک سیلز مین کے لیے اس شرط کی کوئی زیادہ اہمیت نہیں ہے۔ خود ہمارے ملک کی مختلف ریاستوں میں جسمانی شرائط اور ضروریات مختلف ہوں گی۔

نوٹس

مشغلہ 1

کسی کام کے لیے ضروری شرائط

(i کیا آپ درج ذیل کاموں کے لیے ضروری جسمانی شرائط کی فہرست تیار کر سکتے ہیں؟ اپنے جوابات کے لیے دلائل بھی پیش کیجیے۔

(a فوج
(b ٹیچر
(c ڈاکٹر
(d سیلز مین
(e اسپورٹس ٹیچر
(f کسان
(g وکیل

کسی ووکیشن کے انتخاب کے محرکات کی تکمیل، تعلیمی اور ووکیشنل منصوبہ پر منحصر ہوتی ہے۔ منصوبہ بندی کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ یہ ہر شخص کے لیے لازمی ہے کہ وہ پہلے سے ہی اپنی تعلیم کی منصوبہ بندی کر لے۔ یہ تو ہم جانتے ہی ہیں کہ سماجی زندگی کی فلاح و بہبود کے لیے انجام دیے جانے والے مختلف قسم کے کاموں کے تیئں احترام اور مثبت رویّہ کو فروغ دینا عام تعلیم کا مقصد ہے۔ عام تعلیم، کی اصطلاح پرائمری سطح سے کالج اور یونیورسٹی سطح تک کی تعلیم کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اس کے مختلف مرحلے ہیں، جیسے ابتدائی، ثانوی اور اعلیٰ ثانوی وغیرہ

مشغلہ 2

منصوبہ بندی

ہم اپنی روز مرہ کی زندگی کی بھی منصوبہ بندی کرتے ہیں۔ مان لیجیے آپ اپنے دوستوں کے ساتھ پکنک پر جانا چاہتے ہیں۔ کیا آپ کو اندازہ ہے کہ کام کو گروپ کے ممبران کے درمیان کس طرح تقسیم کیا جائے گا۔ پکنک سے اچھی طرح لطف اندوز ہونے کے لیے آپ کو کام کا تقسیم کرنا بہت ضروری ہے۔ یہ صرف ایک دن کی منصوبہ بندی ہوئی۔

21.6 ووکیشنل انتخاب اور ابھرتا تناظر

تعلیمی اور ووکیشنل منصوبہ بندی کے بعد ووکیشنل انتخاب کا نمبر آتا ہے۔ پچھلے سیکشنوں میں آپ نے اندازہ لگایا ہوگا کہ انتخاب کے لیے بھی آپ کی منصوبہ بندی بہت اہم ہے۔ آپ کو ووکیشن کے انتخاب کے معاملے میں اپنی استعداد (پیدائشی اہلیتوں) اپنی دلچسپیوں اور شخصی خصوصیات کی اہمیت کا جاننا بھی ضروری

نوٹس

ہے۔ دلچسپی دراصل کسی چیز، ادارے یا کام وغیرہ کے بارے میں آپ کی پسند یا ناپسند کا نام ہے۔ کسی ووکیشن کا انتخاب کرنے کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ ہماری دلچسپی کیا ہے۔ اس کے علاوہ اپنی استعداد اور اپنی شخصیت کو جاننا بھی بہت ضروری ہے۔ ووکیشنل انتخاب سے پہلے ہمیں اہلیت اور دلچسپی کے درمیان باہمی رشتہ سمجھنا بھی ضروری ہے۔ ماہرین نفسیات نے ایسی بہت سی پیمائشیں تیار کی ہیں، جن سے کسی شخص کی دلچسپیوں کی نشاندہی میں مدد ملتی ہے۔ کونسلر (Counselor) آپ کی دلچسپی یا آپ کے شوق کی ایک واضح تصویر بنانے میں مددگار ہوسکتا ہے۔ وہ آپ کی استعداد، اور شخصیت کی خصوصیات کے بارے میں بہت کچھ بتا سکتا ہے۔ آپ کو یہ بھی جاننا چاہیے کہ کسی کام (نوکری) کے لیے کم سے کم کون سی تعلیمی لیاقتیں لازمی ہیں۔ جب آپ کو اپنی دلچسپیوں یا اپنے شوق، اپنی استعداد اور اپنی شخصیت کی خصوصیات کا علم ہوجائے، تو پھر آپ صحیح طور پر ووکیشنل انتخاب کرنے کے اہل ہوجائیں گے۔ یہ بات بھی یاد رکھنی ضروری ہے کہ دلچسپیاں یا شوق وقت کے ساتھ ساتھ بدل بھی جاتے ہیں اور ایسے ہی اہلیتیں اور شخصیت کی خصوصیات بھی مکمل طور پر جامد یا یکساں حالت پر نہیں رہتیں۔ اس طرح ایک متبادل انتخاب بھی کیا جاسکتا ہے کیونکہ اگر پہلا انتخاب قابل حصول نہ ہوا تو دوسرے متبادل کے حصول کی کوشش کی جاسکتی ہے۔

متن پر مبنی سوال 21.3

1۔ کیریئر کے بارے میں فیصلہ کرتے وقت جن مطلوبہ لازمی پہلوؤں کا ذہن میں رکھنا ضروری ہے، ان کی نشاندہی کیجیے۔

21.7 کیریئر کا انتخاب: مشکلات اور امکانات

اب ہم کیریئر کے انتخاب کے مسئلہ پر گفتگو کریں گے۔ کیریئر کا انتخاب زندگی کا بہت اہم مرحلہ ہے۔ ہم پچھلے سیکشن میں منصوبہ بندی کی اہمیت پر روشنی ڈال چکے ہیں۔

آج کیریئر کے بارے میں سیکڑوں اختیاری شقیں ہمارے سامنے کھلی ہیں۔ جب آپ کو یہی معلوم نہ ہو کہ آپ چاہتے کیا ہیں، تو آپ کسی کیریئر کو کیسے اختیار یا پسند کرسکتے ہیں۔ کیا یہ کام بظاہر نا قابل تسخیر نہیں معلوم ہوتا۔ ہاں، آپ کو فیصلہ کرنے کے لیے توانائی اور وقت لگانے کی ضرورت ہے۔ کسی اچھے کیریئر کو پسند یا اختیار کرنے کے لیے آپ کو درج ذیل امکانات کا سمجھنا ضروری ہے۔

1۔ **اپنا تجزیہ کیجیے:** کسی بھی کیریئر کو پسند کرنے یا اس کو منتخب کرنے سے پہلے، آپ کو خود اپنی اور اپنی

نوٹس

صلاحیتوں، دلچسپیوں، مہارتوں اور اپنی شخصیت کی خصوصیات کا علم ہونا ضروری ہے۔ ایسے کیریئر بھی ہوسکتے ہیں، جو آپ کے لیے خاص طور پر موزوں ہوں۔ اس کے لیے آپ کو خود تشخیص ٹیسٹوں یا کیریئر ٹسٹوں کی مدد لینی ہوگی۔ ان ٹیسٹوں کا بھرپور استعمال کیریئر کونسلر کی مدد سے ہی ہوسکتا ہے۔

2۔ **مختلف پیشوں کی فہرستیں بنائیے:** پیشے تو ہزاروں ہیں، لیکن چند پیشے ہی آپ کے لیے موزوں ہوسکتے ہیں۔ پانچ سے دس کیریئر کی ایسی ایک فہرست بنالیجیے، جن میں آپ کو خصوصی دلچسپی ہو۔ اس پر دائرہ یا گولا بنائیے اور پھر اس پر غور وفکر کیجیے۔ ان پیشوں کو الگ کاغذ پر لکھ لیجیے۔ آپ ان کا عنوان بھی طے کرسکتے ہیں، مثلاً پیشوں کی کھوج۔

3۔ **اپنی پیشوں والی فہرست کو مزید مختصر کیجیے:** ان پیشوں کی فہرست کو مزید مختصر کیجیے اور اس میں سے دو یا تین کا انتخاب کیجیے۔ اب اس کام (یا نوکری) کی شرائط اور تفصیلات کے مختلف پہلوؤں کی نشاندہی کیجیے۔ مثلاً تعلیمی لیاقتیں اور دیگر شرائط کیا ہیں۔ ترقی کے کیا مواقع ہیں، آمدنی کتنی ہوگی، کام کی جگہ کا محل وقوع کہاں اور کیسا ہے، اور اس کام میں کیا خطرات ہوسکتے ہیں وغیرہ۔

4۔ **اپنے مقاصد کو متعین کیجیے:** اب یہ توقع کی جاسکتی ہے کہ آپ کسی خاص پیشہ کو اختیار کرنے کا فیصلہ لے چکے ہوں گے۔ اب ضرورت یہ ہے کہ ایک منصوبہ تیار کریں اور اس میں اپنے مقاصد کا تعین کریں۔

5۔ **ایک ایکشن پلان بنائیے:** مقاصد متعین کرنے کے بعد آپ کو یہ طے کرنا ہے کہ ان مقاصد کو کس طرح حاصل کیا جائے، اس سلسلہ میں ایک کیریئر ایکشن پلان آپ کی رہنمائی کرسکتا ہے۔ اس سے آپ کے طویل مدتی اور مختصر مدتی مقاصد کے حصول میں مدد ملے گی۔ اپنے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے سخت جانفشانی اور توجہ کو مرکوز کرنے کی ضرورت ہوگی۔

کیریئر کے انتخاب یا اختیار کرنے کے معاملے میں کچھ فاسد خیالات یا غلط عقیدے بھی شامل ہیں۔ کیریئر کے انتخاب میں ان سے بچنا یا احتراز کرنا بھی ضروری ہے اور ان سے باخبر رہنا بھی۔

1۔ ''کیریئر کا انتخاب یا اختیار آسان سا کام ہے۔''

2۔ ''کیریئر کونسلر ہمیں یہ بتادے گا کہ ہم کون سا پیشہ اختیار کریں۔''

3۔ ''میں اپنے مشغلے سے روٹی روزی نہیں کما سکتا۔''

4۔ ''بہت زیادہ دولت کمانے سے میں خود کو خوش رکھ سکتا ہوں۔''

5۔ ''جب ایک بار میں پیشہ کا انتخاب کرلوں گا، تو میں ہمیشہ اس سے ہی وابستہ رہوں گا۔''

6۔ ''اگر میں نے کیریئر میں تبدیلی کی، تو اس سے میری صلاحیتیں/مہارتیں برباد ہوجائیں گی۔''

7۔ ''اگر میرے اچھے دوست/رشتہ دار خوش ہوں گے، تو میں بھی خوش رہوں گا۔''

نوٹس

8- ”مجھے تو بس کسی ایک پیشے کو چننا ہے۔“

9- ”مجھے کسی پیشے کو عملاً اپنائے بغیر اور اس کو شروع کیے بغیر، اس کے سیکھنے کے لیے زیادہ کچھ نہیں کرنا ہے۔“

متن پر مبنی سوال 21.4

1- کسی اچھے کیریئر کا انتخاب کرنے کے لیے ضروری اقدامات کی ایک فہرست تیار کیجیے۔

آپ نے کیا سیکھا

- کیریئر کے لیے مناسب تسلیم کا انتخاب ایک پروسیس ہے۔
- کسی بھی پیشے میں مطلوبہ خصوصی ٹریننگ ان طلباء کے لیے سودمند ہوتی ہے، جو اس پیشہ کو اختیار کرنے کی تیاری کر رہے ہوں۔
- منصوبہ بندی، زندگی کے ہر مرحلہ میں اہم ہوتی ہے۔
- ووکیشنل منصوبہ بندی بہت احتیاط سے کرنی چاہیے۔
- کیریئر کے انتخاب میں اپنی اہلیتوں اور اپنی شخصیت کی خصوصیات کو ذہن میں رکھیے۔
- کیریئر کا انتخاب زندگی کا بہت اہم مرحلہ ہے۔
- اچھے کیریئر کا انتخاب کرنے میں کونسلر رہنمائی کر کے اور نفسیاتی ٹیسٹوں کا سہارا لے کر آپ کی مدد کر سکتا ہے۔

اختتامی سوالات

1- کیریئر کے انتخاب میں پہلا قدم کیا ہوتا ہے؟

2- کیریئر کی منصوبہ بندی کی اہمیت بیان کیجیے۔

3- کیریئر ووکیشن اور پیشہ کے درمیان فرق واضح کیجیے۔

4- کیریئر کے انتخاب میں مختلف فاسد خیالات کیا ہیں؟

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

21.1

1۔ عام تعلیم اور خصوصی ٹریننگ۔

21.2

1۔ مختلف پیشوں کے لیے خصوصی ٹریننگ کی ضرورت ہے۔

21.3

1۔ استعداد، شوق یا دلچسپی کے پیٹرن، شخصیت۔

21.4

1۔ اپنی قدر و قیمت کو پہچانیے، مختلف پیٹرن کی ایک فہرست بنائیے۔ اس کو مزید مختصر کیجیے۔ مقاصد طے کیجیے، ایکشن پلان بنائیے۔

اختتامی سوالوں کے اشارات

1۔ دیکھیے سیکشن 21.2
2۔ دیکھیے سیکشن 21.2
3۔ دیکھیے سیکشن 21.4
4۔ دیکھیے سیکشن 21.7

مشغلہ – پتہ لگائیے آپ کی دلچسپی کس میدان میں ہے

ذیل میں ایسے دس پیشوں کی فہرست ہے، جن کو اختیار کرنے کا لوگوں میں بڑا اشتیاق ہوتا ہے۔ آپ کو ان پیشوں کے لیے اپنی انفرادی ترجیح کا اظہار کرنا ہے، جو جوڑوں کی شکل میں دیے گئے ہیں۔ یہ بات مان لیجیے کہ ان موازنوں میں آمدنی اور عزت کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں ہے۔ ہر خانے میں دو پیشے ہیں (A سے J تک)۔ دونوں کا موازنہ کیجیے اور اپنی ترجیح کے مطابق دونوں پیشوں میں سے ایک کو 0 سے 4 تک اسکور دیجیے۔

مثال کے طور پر آپ 'a' کے مقابلہ 'b' کو ترجیح دیتے ہیں اور اس طرح آپ a کو 3 اور b کو 1 اسکور دے سکتے ہیں۔ اگر ایک کو بہت زیادہ پسند کرتے ہیں اور دوسرے کو بالکل ناپسند کرتے ہیں، تو a پر 4 اور b کو 0 دے سکتے ہیں۔ اگر آپ دونوں پیشوں کو ناپسند کرتے ہیں، تو ہر ایک کو 0 دے دیجیے۔ اس طرح ہر خانے

میں آپ کو کم سے کم 0 اور زیادہ سے زیادہ 4 کا اسکور دینا ہے۔ آپ ہر ایک کو 2 بھی دے سکتے ہیں۔ مارکس دینے کے لیے ذیل میں دی گئی مثال دیکھیے۔

Engineering A Finance B	Military H Business J	Finance B Management E	Admin C Literary G	Admin C Scientific I
Finance B Admin. C	Literary G Scientific I	Admin C Artistic F	Finance B Artist F	Finance B Military H
Admin C Medical D	Artistic F Military H	Medical D Literary G	Engineering A Management E	Engineering A Literary G
Medical D Management E	Management E Literary G	Management E Military H	Engineering A Artistic F	Engineering A Military H
Management E Artistic F	Medical D Artistic F	Artistic F Scientist I	Finance B Literary G	Engineering A Scientist I
Artistic F Literary G	Admin C Management E	Literary G Business J	Admin C Military H	Finance B Scientist I
Literary G Military H	Finance B Medical D	Artistic F Business J	Medical D Scientist I	Admin. C Business J
Military H Scientist I	Engineering A Admin. C	Management D Scientist I	Management E Business J	Finance B Business J
Scientist I Business J	Engineering A Medical D	Medical D Military H	Medical D Business J	Engineering A Business J

نوٹس

مثال

انجینئرنگ

فائنس

اگر آپ انجینئرنگ پروفیشن (A) کو پسند کرتے ہیں تو 3 کا اسکور دیجیے اور B کو 1 دیجیے۔

بہت زیادہ ترجیحی 10 پیشے حسب ذیل ہیں:

A۔ انجینئرنگ (کیمکل، میکانیکل، الیکٹرانک، کمپیوٹر وغیرہ)۔

B۔ فائنس مینجمنٹ (اکاؤنٹینٹ، ٹیکس اسپیشلسٹ بینکر وغیرہ۔

C۔ ایڈمنسٹریٹیو سروسز، ایڈمنسٹریٹو افسر (AS, IFS, IPS) وغیرہ۔

D۔ میڈیکل (فزیکل، سائی کٹیرسٹ، سرجن، کلینکل سائیکولوجسٹ) وغیرہ۔

E۔ مینجمینٹ۔ آرگنائزیشن، سیلز، ہوٹل وغیرہ میں منیجر۔

F۔ ارٹسٹک۔ پینٹنگ، میوزک، مجسمہ سازی، فن تعمیر۔

G۔ لٹریری (ناول نگار، مؤرخ، ٹیچر، پروفیسر، صحافی وغیرہ۔

H۔ ملٹری سروسز، آرمی، نیوی، ایئرفورس۔

I۔ سائنٹسٹ، فزسٹ، کیمسٹ بائیولوجسٹ، سائیکولوجسٹ وغیرہ۔

J۔ بزنس، انڈسٹریلسٹ، ڈیری، فارمنگ وغیرہ۔

دھیان رکھیے: یہ صرف سمپل آئٹم ہیں۔ انھیں کلینکل جانچ یا کلینکل تشخیص کے لیے مت استعمال کیجیے۔

اسکورنگ

سارے 45 خانے مکمل ہوئے، تمام اسکور کو a، b سے لے کر j تک جمع کیجیے اور سب سے بڑے اسکور کو لیجیے۔ یہی وہ ووکیشن ہیں، جن میں آپ کو زیادہ کامیابی مل سکتی ہے۔ بشرطیکہ ان میں آپ کی استعداد زیادہ ہو۔ اگر ووکیشن میں دلچسپی کے ساتھ استعداد بھی ہے، تو امید یہ ہے کہ وہ اپنے پروفیشن میں اعلیٰ درجہ کی کامیابی حاصل کرے گا۔